

مرثیہ نمبر ۴

شہادت حضرت عباسؑ

جب کیا ہنر کا سقائے حرم نے | مشکیزہ رکھا ڈونچ اس بکر کرم نے
رو کر یہ برادر سے کہا شاہ احم نے | بھائی تمہیں بیٹوں کی طرح پالا تھا ہم نے
مرنے کو نہ جاؤ کر نشانی ہو عیسیٰ کی

تو رونا صغیفی میں کمر بطنجی کی

تم قوت بازو ہو مگر جسم کی جاں ہو | لشکر کے علمدار ہو حیدر نشان ہو
بہتر ہے جو بخیر مری گردن پہ واں ہو | مرنے کے تمہارے نہیں دکن جوان ہو

اس غم میں کریں صبریہ وہ غم نہیں بھائی

اوجھل ہو آئے کھولے تو پھر ہم نہیں بھائی

عباس پہ چھوڑ کے مرنے کو نہ جاؤ | میں درد رسیدہ ہو گل دل دکھاؤ
مشکیزہ رکھو کاندھے سے آستین بہاؤ | لو آؤ مری چھاتی سے چھاتی کو لگاؤ

اندوہ پہ اندوہ ہیں غم ہوتے ہیں غم پر
دیکھو تو عجیب عالم تنہائی ہے ہم پر